

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکمل پتہ.....

فون نمبر.....

موبائل نمبر.....

بینک اکاؤنٹ نمبر.....

ایمر جنسی نمبر.....

ضروری یادداشت

786

چشتی جنسری

۱۴۳۹ھ 2018ء

حسب فرمائش

شیخ طریقت حضرت مولانا الحاج سید شاہ

عین الدین احمد چشتی مدظلہ العالی

صاحب سجادہ خانقاہ چشتیہ

شائع کردہ

حافظ سید سلمان چشتی

ولی عہد خانقاہ چشتیہ چھوٹا شیخ پورہ، ہسوانوادیہ بہار 805103

موبائل نمبر 9939556786, 9334377729

پاک نعت



تقدیر سنور جائے سرکار کے قدموں میں
یہ جان اگر جائے سرکار کے قدموں میں
جب قدموں سے اٹھے تو کچھ اور ہی ہو جائے
جو خاک بسر جائے سرکار کے قدموں میں
ایک بار رکھوں ان کے قدموں میں یہ سراپنا
پھر عمر گزر جائے سرکار کے قدموں میں
سوباتیں ہوں کہنے کی چاہوں کہ سبھی کہہ دوں
ہر بات بسر جائے سرکار کے قدموں میں
جلتے ہوئے سینے میں ٹھنڈک ہی اتر جائے
دل خوشبو سے بھر جائے سرکار کے قدموں میں
یہ کیف کی حسرت ہے ڈھل جائے وہ خوشبو میں
اور جا کے بکھر جائے سرکار کے قدموں میں

کاوش فکر:

جناب کیف رضوانی

رحمت و بارگاہی اتمالی

از: حضرت شاہ اکبر دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان

اے بے نیاز مالک مالک ہے نام تیرا
مجھ کو ہے ناز تجھ پر میں ہوں غلام تیرا
ہو شوق مرتے دم بھی اے خوش خرام تیرا
آنکھوں میں دم ہوا پناب پر ہونا م تیرا
میں ہوں ضعیف بندہ تو مالک قوی ہے
عصیاں ہے فعل میرا بخشش ہے کام تیرا
ہر مرغ باغ تیری تسبیح پڑھ رہا ہے
ہر برگ کی زباں سے سنتا ہوں نام تیرا
کیوں کر ہو شکر ہم سے تیری عنایتوں کا
تیرا رسول ﷺ لایا ہم تک پیام تیرا
ہوگا بڑے بڑوں کا ہنگامہ روز محشر
اکبر قبول ہوگا کیوں کر سلام تیرا

نمبر	پیشہ	تعلیمات	اعراس	وصال
نمبر	پیشہ	تعلیمات	اعراس	وصال
16	منگل	28	15	2
17	بدھ	29	16	3
18	جمعرات	30	17	4
19	جمعہ	31	18	5
20	سیدھے	1	19	6
21	اتوار	2	20	7
22	سہوار	3	21	8
23	منگل	4	22	9
24	بدھ	5	23	10
25	جمعرات	6	24	11
26	جمعہ	7	25	12
27	سیدھے	8	26	13
28	اتوار	9	27	14
29	سہوار	10	28	15
30	منگل	11	29	16
31	بدھ	12	30	17

مصرفیات



حضرت نوح علیہ السلام کی تمنا

حضرت نوح علیہ السلام کی عمر تقریباً 950 سال تھی وہ جس جھوٹیڑی میں رہتے تھے وہ اتنی چھوٹی تھی کہ جب آپ سوتے تو آدھا جسم اندر اور آدھا جسم باہر ہوتا جب حضرت عزرائیل علیہ السلام روح قبض کرنے آئے تو پوچھا: آپ نے اتنے سال اس جھوٹیڑی میں گزار دیئے آپ چاہتے تو اچھا گھر بنا سکتے تھے؟ حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا: میں نے تمہارے انتظار میں اتنا عرصہ گزار دیا۔ ملک الموت نے کہا: ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب لوگوں کی عمریں 100 سال سے بھی کم ہوں گی اور وہ بڑے بڑے محل بنائیں گے اس پر حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: (اتنی مختصر زندگی) اگر میں اس زمانے میں ہوتا تو اپنا سر سجدے سے بھی نہ اٹھاتا..... اللہ اکبر

توکل علی اللہ کی فضیلت

خواجہ نظام الدین اولیا قدس سرہ بیان فرماتے ہیں:

ایک دفعہ ایک کفن چور خواجہ یزید بسطامی (قدس سرہ) کی خدمت میں آیا اور اپنے کام (کفن چوری) سے توبہ کی۔ خواجہ یازید نے اس سے پوچھا کہ تو نے کتنے مردوں کے کفن کھسوٹے؟ اس شخص نے کہا کہ ایک ہزار آدمیوں کے!

خواجہ بایزید نے پوچھا کہ ان میں سے کتنوں کو ایسا پایا جن کے چہرے قبلہ کی طرف تھے؟ اس نے جواب دیا کہ دو اشخاص کے چہرے قبلہ کی طرف پائے، باقی سب کے چہرے قبلہ سے پھرے ہوئے دیکھے۔

حاضرین نے خواجہ بایزید بسطامی سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ دو ہی کا رُخ قبلے کی طرف تھا اور تمام لوگوں کا رُخ بھرا ہوا تھا؟ فرمایا کہ ان دو اشخاص کا اعتمادِ حق تعالیٰ پر تھا اتنا دوسروں کا نہیں تھا۔

(فوائد الفوائد، جلد: ۳، مجلس: ۸)

ردیف	چشمه	تاریخ	محل	نوع	توضیحات	اعراس وصال
1	جغزات	۱۳۷۱	۱۸	۱۲	۱	عرس حضرت امام غزالی رضی الله عنه
2	جمعه	۱۳۷۱	۱۵	۲	۲	عرس حضرت امام ابن العابدین رضی الله عنه
3	سینچین	۱۳۷۱	۱۶	۳	۳	عرس بدیع الدین قطب الملوک رضی الله عنه
4	اشق اتر	۱۳۷۱	۱۷	۴	۴	عرس احمد اسلام آباد مدد ساز بی بی
5	پیکر	۱۳۷۱	۱۸	۵	۵	عرس عبدالرحمن مظفر پوری رضی الله عنه
6	منگل	۱۳۷۱	۱۹	۶	۶	عرس شش شش رخ شریف ساهلی رضی الله عنه
7	بدھ	۱۳۷۱	۲۰	۷	۷	عرس حضرت رضا علی رضی الله عنه
8	جغزات	۱۳۷۱	۲۱	۸	۸	عرس عبدالحمید محبوب اللہ قادری رضی الله عنه
9	جمعه	۱۳۷۱	۲۲	۹	۹	عرس احمد سید کرمانی رضی الله عنه
10	سینچین	۱۳۷۱	۲۳	۱۰	۱۰	عرس بہار دھڑ خضر گون
11	اشق اتر	۱۳۷۱	۲۴	۱۱	۱۱	عرس بابا غلام شاہ رضی الله عنه
12	پیکر	۱۳۷۱	۲۵	۱۲	۱۲	عرس حافظ پوری رضی الله عنه
13	منگل	۱۳۷۱	۲۶	۱۳	۱۳	عرس حضرت عثمان رضی الله عنه
14	بدھ	۱۳۷۱	۲۷	۱۴	۱۴	عرس حضرت علی رضی الله عنه

مصر و فیات



فمرد عقيب

مصرفیات

.....

.....

.....

فہرست تعطیلات ۲۰۱۸ء

تاریخ	تعطیل	تاریخ	تعطیل	تاریخ	تعطیل
۲ اکتوبر	گاندھی جینتی	۳ اپریل	بدھ پورینما	یکم جنوری	نیاسال
۱۷ اکتوبر	درگا پوجا	یکمینی	شب برکت	۱۴ جنوری	مکرم شکرانی
۱۹ اکتوبر	دسہرہ	۱۱ جون	شب قدر	۲۲ جنوری	بسنٹ پٹی
۷ نومبر	دیوالی	۱۵ جون	جمعۃ الوداع	۲۶ جنوری	یومِ جمہوریہ
۲۱ نومبر	میلاد النبی ﷺ	۱۶ جون	عید الفطر	۱۳ فروری	شیوارازی
۲۳ نومبر	گرونانک جینتی	۱۵ اگست	یوم آزادی	۲ مارچ	ہولی
۱۹ دسمبر	۱۱ ویں شریف	۲۲ اگست	عید الاضحیٰ	۲۵ مارچ	رام نومی
۲۵ دسمبر	کرسمس ڈے	۲۶ اگست	رکشابندھن	۲۹ مارچ	مہاویر جینتی
		۳ ستمبر	جنم اشٹی	۳۰ مارچ	گوڈ فرائیڈے
		۱۲ ستمبر	نیاسال	۱۳ اپریل	شب معراج
		۲۱ ستمبر	یوم عاشورہ	۱۹ اپریل	یوم امام اعظم

مدر چشتیہ سلطان الہند کیولاچویارن، ہزاری باغ

سلطان الہند سرکار غیب نوازؒ اور اولیائے اکرام کے مذہبی و روحانی مشن کی روشنی پھیلانے کی غرض و غایت سے حضرت سلطان العارفین سید شاہ سلطان احمد چشتی شیخ پوری علیہ رحمۃ والرضوان خانقاہ چشتیہ شیخ پورہ نوادہ کی یادگار میں قائم شدہ مدرسہ ہذا اپنی تعلیمی خدمات کی بنیاد پر محتاج تعارف نہیں ہے۔ اہل کیولا کی خصوصی توجہ اور آپ سب حضرات کے پھر پور تعاون سے مقامی و بیرونی طلباء و طالبات اس سرچشمہ علم و ادب سے سیرانی حاصل کر رہے ہیں۔

انشاء اللہ العزیز: امسال بھی مدرسہ ہذا کے کئی طلباء اکرام کے سروں پر حفظ قرأت کی دستار باندھی جائیگی۔ لہذا آپ دردمندانے ملت بھر پور تعاون فرما کر ثواب دارین کے مستحق بنیں۔

محمد نواب خان چشتی (سکریٹری مدرسہ ہذا)

[illegible]

عرس حضرت خواجہ سید حاجی تاج محمود حقانی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
 مورخہ: ۱۴ جمادی الثانی مطابق ۳ مارچ بروز ہفتہ ۲۰۱۸ء
خانقاہ چشتیہ شیخ پورہ

فالنامہ لائٹانی برائے اشرف المخلوقات

4	3	5
9	1	6
8	7	10

۱ جو کچھ مقصد رکھتا ہے، برائے گا اور جو کچھ ہاتھ میں آئے گا اور روزگار وسیلہ کسی شخص موافقت دار کے ہو جائے گا۔ اگر یقین نہ ہو تو اوپر منہ کے تل ہے۔

۲ اس فال سے مقصد حصول ہوں۔ خوشی کے بھادوں آویں گے لڑکا بھی جلد پیدا ہوگا۔ روزگار بہتر ہو جائے گا عبادت الہی کر۔ اگر یقین نہ ہو تو کان پر تل ہے۔

۳ بھائی بہن اور لڑکوں سے خوشی حاصل ہو، کچھ زمین سے پاوے گا اور دن خوشی کے کنوار سے آویں گے۔ اگر یقین نہ ہو تو اوپر بھوؤں کے تل ہے۔

فال دیکھنے کی ترکیب: آپ ہندو ہوں یا مسلمان، جو مذہب بھی آپ کا ہے بوقت دیکھنے فال کے خدا کی طرف اپنے خیال کو یکسو کیجئے اور کوئی اپنے مذہب کی بزرگ چیز پڑھ کر جو مطلب ہو، اس کو دل میں کہہ کر ذیل میں لکھے ہوئے ہندسوں میں سے کسی ہندسہ پر انگشت شہادت رکھئے اور جس نمبر پر آپ کی انگشت شہادت پڑے اس نمبر کا مضمون پڑھئے، اپنے سوال کا جواب پائیں گے یا ضمیر سے جواب سمجھئے۔ بعد فال دیکھنے کے جس مقام پر فالنامہ تل بتائے اپنے جسم پر اس کو دیکھ لیجئے تاکہ آپ کو اپنے سوال کے جواب کا پورا یقین ہو جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

مصرفیات

[illegible]

چشتی جنتری

[illegible]

۱۵۱۴ھ المرجب مطابق ۲۱ اپریل بروز اتوار، پیر
عرس مبارک قطب العصر غوث الدہر حضرت خواجہ سید عبداللہ چشتی مودودی رحمہ اللہ
شیخ پورہ نواہ

۴) اس فال سے ظاہر ہے کہ مطلب حاصل ہرگز نہ ہوگا ناقص بات کھتا ہے۔ تو دشمن کے کہنے پر خیال مت کر کہ وہ تجھ پر غالب ہے، اگر یقین نہ ہو تو پہلو پر تزل ہے۔

۵) اس فال سے معلوم ہوا کہ روزگار بچھم یاد کن سے تھوڑے عرصے میں ظاہر ہوگا اور مطلب حسب کہنہ تیرے کے عنایت ایز دی سے جلد ہوگا۔ اور نیک دن آئے۔ اگر یقین نہ ہو تو تھیلی پر یا پسلی پر تزل ہے۔

۶) اس فال سے معلوم ہوا کہ لڑکا تھوڑے دنوں میں پیدا ہوگا اور روزگار حسب دل خواہ و ارادہ دلی حاصل ہوگا۔ کسی سے لڑائی ہوگی۔ اگر یقین نہ ہو تو ہاتھ پرتل ہے۔

۷) اس فال سے معلوم ہوا کہ کچھ

زمین سے پاوے گا۔ اور عورت بھی سزاوار اور نیک طالع شیریں خن طرف پورب و اترا سے ملے، ارادہ دلی حاصل ہوگا۔ اگر یقین نہ ہو تو شکم پر تزل ہے۔

۸) اس فال سے معلوم ہوا کہ مطلب تیرا مل نہ ہوگا اور دن گردش کے ہیں، جو کام کرے گا نقصان پاوے گا، اور دن خوشی کے کاتک میں آویں گے۔ اگر یقین نہ ہو تو زانو پر تزل ہے۔

۹) اس فال سے معلوم ہوا کہ لڑکا پیدا ہوگا اور روزگار ہو جائے، مطلب حاصل ہو، دشمن سے خبردار ہو مگر ہر اسام مت ہوا۔ اگر یقین نہ ہو تو پیروں پر تزل ہے۔

۱۰) اس فال سے معلوم ہوا کہ دولت ہاتھ آئے گی اور طرح طرح کی خوشی دیکھے گا۔ اگر یقین نہ ہو تو رخسار پرتل ہے۔

۲۰۱۸ء	چشتی جنینی	پیدا ہونے کا سال	پیدا ہونے کا مکان	پیدا ہونے کا روز	پیدا ہونے کا شہر	پیدا ہونے کا ملک	اعراس وصال	میلہ
16	سپتار	۲۹	۱۶	۲۶	۱	اشونی	اعراس وصال	میلہ
17	منگل	۳۰	۱۷	۳	۲۷	سعد	چاند کے	
18	بدھ	۱۸	۴	۲۸	۳	کرک	عس سیدنا امام پاکستان مولانا سید محمد	
19	جمعرات	۱۹	۵	۲۹	۴	روٹی	وصال امام اعظم ابوحنیفہ	
20	جمعہ	۲۰	۶	۳۰	۵	جوزا	عس سیدنا ابوالفرح طوطی	
21	سینچر	۲۱	۷	۱	۶	آردا		
22	اتوار	۲۲	۸	۲	۷	سرخان	عس سیدنا امام الدین امیر المومنین سید محمد	
23	سپتار	۲۳	۹	۳	۸	پیکھ	عس شیخ سید محمد کالی شریف	
24	منگل	۲۴	۱۰	۴	۹	اسد	عس شیخ ابو سعید خدری	
25	بدھ	۲۵	۱۱	۵	۱۰	مکھا	عس سید جمال شاہ چوکھی	
26	جمعرات	۲۶	۱۲	۶	۱۱	سنبھ		
27	جمعہ	۲۷	۱۳	۷	۱۲	آجھٹی	عس خدہ شرف (خدا شریف)	
28	سینچر	۲۸	۱۴	۸	۱۳	بست	عس خدہ شرف الدین بکینی	
29	اتوار	۲۹	۱۵	۹	۱۴	چترا	عس جلال سنت شاہ شریف الدین	
30	سپتار	۳۰	۱۶	۱۰	۱۵	نخس		

مصرفیات




۲۰۱۸ء	چشتی جنینی	پیدا ہونے کا سال	پیدا ہونے کا مکان	پیدا ہونے کا روز	پیدا ہونے کا شہر	پیدا ہونے کا ملک	اعراس وصال	میلہ
1	منگل	۱۳	۲	۱۷	۱۱	عقب	بساکھا	شب رکت (بی رات بہت شہدائے)
2	بدھ	۱۵	۳	۱۸	۱۲	سعد	ازادھا	عس صوفی صغیرہ اللہ
3	جمعرات	۱۶	۴	۱۹	۱۳	قوس	جیشٹھا	عس سیدنا امام مولانا شریف قادری
4	جمعہ	۱۷	۵	۲۰	۱۴	سعد	مول	عس صفی اللہ دادا بک کھنڈی
5	سینچر	۱۸	۶	۲۱	۱۵	جدی	پوباکھاڑ	عس صوفی فقیر محمد ایاز شریف
6	اتوار	۱۹	۷	۲۲	۱۶	جدی	ازادھاڑ	عس شاہ ولی مبارک شہن
7	سپتار	۲۰	۸	۲۳	۱۷	سرخان		
8	منگل	۲۱	۹	۲۴	۱۸	دلو	دھنڈھا	عس حضرت سید رسول نما ناری
9	بدھ	۲۲	۱۰	۲۵	۱۹	سعد	ست بکھا	عس مفتی اعظم اڑیسہ
10	جمعرات	۲۳	۱۱	۲۶	۲۰	جوت	بھابھدھ	
11	جمعہ	۲۴	۱۲	۲۷	۲۱	جوت	جوت	عس حضرت اسم اللہ شاہ قادیان
12	سینچر	۲۵	۱۳	۲۸	۲۲	جوت	جوت	عس حضرت قطب الدین چوہدری
13	اتوار	۲۶	۱۴	۲۹	۲۳	جوت	ریوتی	عس شاہ انوار الحق لکھنوی
14	سپتار	۲۷	۱۵	۳۰	۲۴	جوت	اشونی	
15	منگل	۲۸	۱۶	۳۱	۲۵	جوت	بھرنی	عس حضرت ولی اللہ شاہ غازی

۱۴ شعبان المعظم عرس مبارک حضرت خواجہ سید قطب الدین قطب ثانی چشتی علیہ الرحمۃ والرضوان، بیر و مدھ شیخ پورہ

۲۰۱۸ء	چشتی جنینی	پیدا ہونے کا سال	پیدا ہونے کا مکان	پیدا ہونے کا روز	پیدا ہونے کا شہر	پیدا ہونے کا ملک	اعراس وصال	میلہ
1	منگل	۱۳	۲	۱۷	۱۱	عقب	بساکھا	شب رکت (بی رات بہت شہدائے)
2	بدھ	۱۵	۳	۱۸	۱۲	سعد	ازادھا	عس صوفی صغیرہ اللہ
3	جمعرات	۱۶	۴	۱۹	۱۳	قوس	جیشٹھا	عس سیدنا امام مولانا شریف قادری
4	جمعہ	۱۷	۵	۲۰	۱۴	سعد	مول	عس صفی اللہ دادا بک کھنڈی
5	سینچر	۱۸	۶	۲۱	۱۵	جدی	پوباکھاڑ	عس صوفی فقیر محمد ایاز شریف
6	اتوار	۱۹	۷	۲۲	۱۶	جدی	ازادھاڑ	عس شاہ ولی مبارک شہن
7	سپتار	۲۰	۸	۲۳	۱۷	سرخان		
8	منگل	۲۱	۹	۲۴	۱۸	دلو	دھنڈھا	عس حضرت سید رسول نما ناری
9	بدھ	۲۲	۱۰	۲۵	۱۹	سعد	ست بکھا	عس مفتی اعظم اڑیسہ
10	جمعرات	۲۳	۱۱	۲۶	۲۰	جوت	بھابھدھ	
11	جمعہ	۲۴	۱۲	۲۷	۲۱	جوت	جوت	عس حضرت اسم اللہ شاہ قادیان
12	سینچر	۲۵	۱۳	۲۸	۲۲	جوت	جوت	عس حضرت قطب الدین چوہدری
13	اتوار	۲۶	۱۴	۲۹	۲۳	جوت	ریوتی	عس شاہ انوار الحق لکھنوی
14	سپتار	۲۷	۱۵	۳۰	۲۴	جوت	اشونی	
15	منگل	۲۸	۱۶	۳۱	۲۵	جوت	بھرنی	عس حضرت ولی اللہ شاہ غازی

جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنی جان کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنے دین کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔

مصرفیات



لفظ سید کی تشریح اور اس کے فضائل

سید کے لغوی معنی ہیں: 'امام، پیشوا اور سردار' اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے متعلق ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا لِّكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ بے شک اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک حکم کی گواہی دے گا اور سردار ہوگا اور عورت کے پاس نہ جائے گا اور صالحین میں سے نبی ہوگا۔ (سورۃ آل عمران، آیت: ۳۹)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کو آج ہمارے ہاں ”سید“ کہتے ہیں وہ یہیں سے لیا گیا ہے۔ سید کے متعلق بعض کا قول یہ ہے کہ: ”سید وہ ہے جس کا عُصَّہ اس کی عقل پر غالب نہ ہو، بعض نے فرمایا سید وہ ہے جو خیر و برکات میں دوسروں سے بڑھ کر ہو۔“

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے فرزند حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا: ان ابنی ہذہ سید۔ ”میرا یہ فرزند سردار ہے۔“ (ترمذی شریف، جلد ۲، صفحہ ۴۷۳) اسی طرح دوسری

روایت میں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے متعلق فرمایا: الحسن والحسين سيد شباب اهل الجنة۔ ”حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم) حقیقی نوجوانوں کے سردار ہیں۔“ (ترمذی شریف، جلد ۲، صفحہ ۴۳۰) ان ہی احادیث کریمہ کے پیش نظر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد (مبارک) کو لفظ سید سے پکارا جانے لگا۔ دوسرے اس لیے کہ سید کے معنی سردار کے ہیں اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب ہے سید المرسلین۔ یہ حضرات ان کی اولاد میں ہیں تو رسولوں کے سردار کی اولاد بھی مسلمانوں کی سردار کہلاتی ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں کے سردار، حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ ویوں کے سردار، حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا مسلمان بیبیوں کی سردار اور حضرات حسنین و کریمین جنت کے نوجوانوں اور شہیدوں کے سردار۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی وہ اولاد جو حضرت خاتون جنت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے ہے اسے عرف عام میں ”سید“ کہتے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وہ اولاد جو دوسری بیبیوں کے بطن سے ہے اسے ”علوی“ کہتے ہیں، سید نہیں کہتے، جیسے محمد بن حنیفہ

[illegible]

سورۃ	آیت	تاریخ	مقام	مذہب	اعراس وصال
سورۃ البقرہ	۱۸۰	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
سورۃ البقرہ	۱۸۱	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
سورۃ البقرہ	۱۸۲	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
سورۃ البقرہ	۱۸۳	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
سورۃ البقرہ	۱۸۴	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
سورۃ البقرہ	۱۸۵	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
سورۃ البقرہ	۱۸۶	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
سورۃ البقرہ	۱۸۷	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
سورۃ البقرہ	۱۸۸	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
سورۃ البقرہ	۱۸۹	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
سورۃ البقرہ	۱۹۰	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
سورۃ البقرہ	۱۹۱	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
سورۃ البقرہ	۱۹۲	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
سورۃ البقرہ	۱۹۳	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
سورۃ البقرہ	۱۹۴	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
سورۃ البقرہ	۱۹۵	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
سورۃ البقرہ	۱۹۶	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
سورۃ البقرہ	۱۹۷	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
سورۃ البقرہ	۱۹۸	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
سورۃ البقرہ	۱۹۹	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
سورۃ البقرہ	۲۰۰	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
سورۃ البقرہ	۲۰۱	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
سورۃ البقرہ	۲۰۲	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
سورۃ البقرہ	۲۰۳	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
سورۃ البقرہ	۲۰۴	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
سورۃ البقرہ	۲۰۵	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
سورۃ البقرہ	۲۰۶	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
سورۃ البقرہ	۲۰۷	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
سورۃ البقرہ	۲۰۸	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
سورۃ البقرہ	۲۰۹	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
سورۃ البقرہ	۲۱۰	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
سورۃ البقرہ	۲۱۱	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
سورۃ البقرہ	۲۱۲	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
سورۃ البقرہ	۲۱۳	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
سورۃ البقرہ	۲۱۴	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
سورۃ البقرہ	۲۱۵	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
سورۃ البقرہ	۲۱۶	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
سورۃ البقرہ	۲۱۷	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
سورۃ البقرہ	۲۱۸	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
سورۃ البقرہ	۲۱۹	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
سورۃ البقرہ	۲۲۰	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
سورۃ البقرہ	۲۲۱	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
سورۃ البقرہ	۲۲۲	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
سورۃ البقرہ	۲۲۳	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
سورۃ البقرہ	۲۲۴	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
سورۃ البقرہ	۲۲۵	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
سورۃ البقرہ	۲۲۶	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
سورۃ البقرہ	۲۲۷	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
سورۃ البقرہ	۲۲۸	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
سورۃ البقرہ	۲۲۹	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
سورۃ البقرہ	۲۳۰	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
سورۃ البقرہ	۲۳۱	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
سورۃ البقرہ	۲۳۲	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
سورۃ البقرہ	۲۳۳	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
سورۃ البقرہ	۲۳۴	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
سورۃ البقرہ	۲۳۵	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
سورۃ البقرہ	۲۳۶	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
سورۃ البقرہ	۲۳۷	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
سورۃ البقرہ	۲۳۸	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
سورۃ البقرہ	۲۳۹	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
سورۃ البقرہ	۲۴۰	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
سورۃ البقرہ	۲۴۱	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
سورۃ البقرہ	۲۴۲	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
سورۃ البقرہ	۲۴۳	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
سورۃ البقرہ	۲۴۴	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
سورۃ البقرہ	۲۴۵	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
سورۃ البقرہ	۲۴۶	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
سورۃ البقرہ	۲۴۷	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
سورۃ البقرہ	۲۴۸	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
سورۃ البقرہ	۲۴۹	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
سورۃ البقرہ	۲۵۰	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
سورۃ البقرہ	۲۵۱	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
سورۃ البقرہ	۲۵۲	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
سورۃ البقرہ	۲۵۳	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
سورۃ البقرہ	۲۵۴	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
سورۃ البقرہ	۲۵۵	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
سورۃ البقرہ	۲۵۶	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
سورۃ البقرہ	۲۵۷	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
سورۃ البقرہ	۲۵۸	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
سورۃ البقرہ	۲۵۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
سورۃ البقرہ	۲۶۰	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
سورۃ البقرہ	۲۶۱	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
سورۃ البقرہ	۲۶۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
سورۃ البقرہ	۲۶۳	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
سورۃ البقرہ	۲۶۴	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
سورۃ البقرہ	۲۶۵	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
سورۃ البقرہ	۲۶۶	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
سورۃ البقرہ	۲۶۷	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
سورۃ البقرہ	۲۶۸	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
سورۃ البقرہ	۲۶۹	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
سورۃ البقرہ	۲۷۰	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
سورۃ البقرہ	۲۷۱	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
سورۃ البقرہ	۲۷۲	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
سورۃ البقرہ	۲۷۳	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵
سورۃ البقرہ	۲۷۴	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶
سورۃ البقرہ	۲۷۵	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
سورۃ البقرہ	۲۷۶	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸
سورۃ البقرہ	۲۷۷	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
سورۃ البقرہ	۲۷۸	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰
سورۃ البقرہ	۲۷۹	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱
سورۃ البقرہ	۲۸۰	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
سورۃ البقرہ	۲۸۱	۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳
سورۃ البقرہ	۲۸۲	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
سورۃ البقرہ	۲۸۳	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵
سورۃ البقرہ	۲۸۴	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
سورۃ البقرہ	۲۸۵	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷
سورۃ البقرہ	۲۸۶	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
سورۃ البقرہ	۲۸۷	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
سورۃ البقرہ	۲۸۸	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
سورۃ البقرہ	۲۸۹	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
سورۃ البقرہ	۲۹۰	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
سورۃ البقرہ	۲۹۱	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳
سورۃ البقرہ	۲۹۲	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
سورۃ البقرہ	۲۹۳	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
سورۃ البقرہ	۲۹۴	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
سورۃ البقرہ	۲۹۵	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
سورۃ البقرہ	۲۹۶	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸
سورۃ البقرہ	۲۹۷	۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹
سورۃ البقرہ	۲۹۸	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰
سورۃ البقرہ	۲۹۹	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱
سورۃ البقرہ	۳۰۰	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
سورۃ البقرہ	۳۰۱	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳
سورۃ البقرہ	۳۰۲	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴
سورۃ البقرہ	۳۰۳	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
سورۃ البقرہ	۳۰۴	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
سورۃ البقرہ	۳۰۵	۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷
سورۃ البقرہ	۳۰۶	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
سورۃ البقرہ	۳۰۷	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹
سورۃ البقرہ	۳۰۸	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
سورۃ البقرہ	۳۰۹	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱
سورۃ البقرہ	۳۱۰	۱۵۲	۱۵۲	۱۵۲	۱۵۲
سورۃ البقرہ	۳۱۱	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳
سورۃ البقرہ	۳۱۲	۱۵۴	۱۵۴	۱۵۴	۱۵۴
سورۃ البقرہ	۳۱۳	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵
سورۃ البقرہ	۳۱۴	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
سورۃ البقرہ	۳۱۵	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷
سورۃ البقرہ	۳۱۶	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸
سورۃ البقرہ	۳۱۷	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹
سورۃ البقرہ	۳۱۸	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰
سورۃ البقرہ	۳۱۹	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
سورۃ البقرہ	۳۲۰	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲
سورۃ البقرہ	۳۲۱	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳
سورۃ البقرہ	۳۲۲	۱۶۴	۱۶۴	۱۶۴	۱۶۴
سورۃ البقرہ	۳۲۳	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵
سورۃ البقرہ	۳۲۴	۱۶۶	۱۶۶	۱۶۶	۱۶۶
سورۃ البقرہ	۳۲۵	۱۶۷	۱۶۷	۱۶۷	۱۶۷
سورۃ البقرہ	۳۲۶	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸
سورۃ البقرہ	۳۲۷	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹
سورۃ البقرہ	۳۲۸	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
سورۃ البقرہ	۳۲۹	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱
سورۃ البقرہ	۳۳۰	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲
سورۃ البقرہ	۳۳۱	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳
سورۃ البقرہ	۳۳۲	۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴
سورۃ البقرہ	۳۳۳	۱۷۵	۱۷۵	۱۷۵	۱۷۵
سورۃ البقرہ	۳۳۴	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶
سورۃ البقرہ	۳۳۵	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷
سورۃ البقرہ	۳۳۶	۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸
سورۃ البقرہ	۳۳۷	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
سورۃ البقرہ	۳۳۸	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
سورۃ البقرہ	۳۳۹	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱
سورۃ البقرہ	۳۴۰	۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲	۱۸۲
سورۃ البقرہ	۳۴۱	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳
سورۃ البقرہ	۳۴۲	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴
سورۃ البقرہ	۳۴۳	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵	۱۸۵
سورۃ البقرہ	۳۴۴	۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶	۱۸۶
سورۃ البقرہ	۳۴۵	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷
سورۃ البقرہ	۳۴۶	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸
سورۃ البقرہ	۳۴۷	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹	۱۸۹
سورۃ البقرہ	۳۴۸	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰
سورۃ البقرہ	۳۴۹	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱	۱۹۱
سورۃ البقرہ	۳۵۰	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲
سورۃ البقرہ	۳۵۱	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳	۱۹۳
سورۃ البقرہ	۳۵۲	۱۹۴	۱۹۴	۱۹۴	۱۹۴
سورۃ البقرہ	۳۵۳	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵
سورۃ البقرہ	۳۵۴	۱۹۶	۱۹۶	۱۹۶	۱۹۶
سورۃ البقرہ	۳۵۵	۱۹۷	۱۹۷	۱۹۷	۱۹۷
سورۃ البقرہ	۳۵۶	۱۹۸	۱۹۸	۱۹۸	۱۹۸
سورۃ البقرہ	۳۵۷	۱۹۹	۱۹۹	۱۹۹	۱۹۹
سورۃ البقرہ	۳۵۸	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰
سورۃ البقرہ	۳۵۹	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
سورۃ البقرہ	۳۶۰	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲	۲۰۲
سورۃ البقرہ	۳۶۱	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳	۲۰۳
سورۃ البقرہ	۳۶۲	۲۰			

غیرہ۔ اور سید وہ ہوگا جس کا باپ سید ہوگا۔ اگر ماں سیدانی ہے اور باپ غیر سید تو وہ سید نہیں کیونکہ نسب باپ سے ہوتا ہے ماں سے نہیں، اور اگر باپ سید ہے اور ماں غیر سید تو وہ سید ہے اور اگر ماں باپ دونوں سید ہیں تو وہ ”نجیب اطرفین سید“ ہے۔ جیسے: ”حضور غوث الثقلین سرکار غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد حسنی سید ہیں اور والدہ حسینی سید ہیں۔“ فی زمانہ حسنی سید کم اور حسینی سید زیادہ ہیں مگر دونوں واجب التقظیم ہیں۔ نوٹ: فی زمانہ بہت سے اہل علم مسلمان مومن اپنے علماء کرام اور پیران عظام کو ”سیدنا“ کے نام سے یاد کرتے ہیں حالانکہ وہ سید نہیں ہوتے تو اس کا معنی سردار یا پیشوایا امام کے کرنا چاہیے یعنی اس سے مراد ہمارے سردار یا ہمارے پیشوایا امام ہوتے ہیں۔ فی زمانہ نقلی ”سید“ بہت بن گئے ہیں کہ سید نہیں مگر اپنے آپ کو سید کہلاتے ہیں۔ یہ سخت حرام اور شدید ترین جرم ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اپنے باپ کے سوا کسی اور کی طرف نسبت کرے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔“ (ابن ماجہ، الحدود: ۲۶۰۹) ایک اور روایت

میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے باپ دادا سے بے رغبتی کا اظہار نہ کرو، جب انسان اپنے باپ سے بے رغبتی کرتا ہے تو اس کا یہ کام گنہگار ہے۔“ (صحیح بخاری، الفرائض: ۶۸-۶۷) (تاریخ کر بلا، صفحہ ۷۸، ۷۹)

انوکھی نصیحت

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کے جنازے میں شرکت کے بعد اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک آدمی سے پوچھا کہ: تمہارا کیا خیال ہے اگر یہ شخص دنیا میں واپس آجائے تو یہ کیا کرنا پسند کرے گا؟ تو اس نے جواب دیا: یہ استغفار نماز اور خیر کے کاموں کے سوا اور کچھ بھی کرنا پسند نہیں کریگا۔ تو آپ نے فرمایا: فوت ہو جانے والا تو یہ کام نہیں کر سکتا، لیکن تم یہ کام ضرور کر سکتے ہو، عقلمندوں کو اشارہ کافی ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

نقشہ نعلِ پاک
کی برکتیں

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جس کے پاس یہ مبارک نقشہ ہو، وہ شیطانوں کے شر، ظالموں کے ظلم اور حاسدوں کی چشم بد سے محفوظ رہے گا۔ (ان شاء اللہ) حسن عقیدت کی وجہ سے روضہ مقدس کی زیارت نصیب ہو، یا خواب میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ جس قافلہ میں نعل پاک کا نقش و نقشہ ہو، وہ نہ لٹے گا۔ جس کشتی میں ہو، وہ نہ ڈوبے گا۔ جس مال میں ہو، اس میں چوری نہ ہو۔ جس مراد کی نیت سے پاس رکھیں، حاصل ہو۔ اس سے درد سے راحت ملی ہے اور مصیبتوں میں نجات کی راہیں کھلی ہیں۔ اس سلسلے میں بہت سی روایات موجود ہیں۔ (بدر الانوار فی آداب الآثار)

مسائل نکاح

نکاح اس عقد کو کہتے ہیں جس سے دو انصافی مرد و عورت کے درمیان میاں بیوں کا رشتہ پختہ ہو جائے اور مرد و عورت سے صحبت وغیرہ کرنا حلال ہو جائے۔ یہ عام حالت میں جب کہ نہ بہت زیادہ شہوت کا غلبہ ہو، مرد میں مرادگی کی قوت موجود ہو، عورت سے صحبت کرنے پر قادر ہو، مرد و عورت بیوی کا خرچ وغیرہ برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو سنت مؤکدہ ہے۔ یعنی اب نکاح نہ کرنے پر اڑار ہنا گناہ ہے۔ بلکہ حرام کاری سے بچنے، سنت رسول اور قرآن کے حکم کو پورا کرنے اور اولاد ہونے کی نیت کرے تو ثواب بھی ملے گا۔ ہاں اگر محض لذت حاصل کرنا اور شہوانی ضرورت پوری کرنا مقصد ہو تو کوئی ثواب نہیں، نہ ہی سنت ہے اور نہ ہی قرآن کی پاسداری۔ (درمختار)

[illegible]

2018ء	چشتی جنیزی	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱																										
۱6	جمعرات	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱7	جمعہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱8	سیدین	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۱9	اشق	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
20	سپتہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
21	منگل	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
22	بدھ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
23	جمعرات	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
24	جمعہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
25	سیدین	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
26	اشق	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
27	سپتہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
28	منگل	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
29	بدھ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
30	جمعرات	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
31	جمعہ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

مصروفیات



نماز جنازہ

جنازے کی نماز فرض کفایہ ہے یعنی میت کے محلے والوں میں سے ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو جائیں گے۔ یعنی جس کو موت کی خبر پہنچی اور اس نے نہ پڑھی تو گنہ گار ہوا۔ اس کے فرض ہونے کا جوا نکار کرے، وہ کافر ہے۔

یاد رکھنے کی بات: نماز جنازہ کے لیے جماعت شرط نہیں، ایک شخص بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ (عالم گیری)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز جنازہ کی نیت کر کے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے پھر ثنا پڑھے: پھر ہاتھ اٹھائے بغیر اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے۔ بہتر ہے کہ وہی درود پڑھے جو نماز میں پڑھی جاتی ہے۔ پھر اللہ اکبر کہے اور میت کی دعا پڑھے۔

یاد رکھنے کی بات: نماز جنازہ چار تکبیروں کے ساتھ رکوع اور سجدہ کیے بغیر پڑھی جاتی ہے۔

ثنا جو نماز جنازہ میں پڑھی جاتی ہے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

مٹی دینے کا طریقہ: سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔ پہلی بار مینھا خَلَقْنٰكُمْ کہیں، دوسری بار وَفِیْہَا نَعِیْدُکُمْ کہیں اور تیسری بار وَفِیْہَا نَحْزِکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی کہیں۔ دفن کرنے کے بعد قبر پہ اذان دینا جائز اور محسن ہے۔

دعاے میت بالغ مرد و عورت کے لیے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا
وَعَائِلِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَاَنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مِنْ اَخِيْنَهٗ
مِنَا فَاحْبِهٖ عَلٰى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنْآفَتُوْهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ۔
دعاے میت نابالغ بچے کے لیے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔
دعاے میت نابالغ بچی کے لیے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا
وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذَخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

مقدار رقم	مقدار زکوٰۃ	مقدار رقم	مقدار زکوٰۃ
25/-	1000/-	00.25/-	10/-
50/-	2000/-	1.00/-	40/-
75/-	3000/-	2.50/-	100/-
100/-	4000/-	5.00/-	200/-
125/-	5000/-	7.50/-	300/-
150/-	6000/-	10.00/-	400/-
175/-	7000/-	12.50/-	500/-
200/-	8000/-	15.00/-	600/-
225/-	9000/-	17.50/-	700/-
250/-	10000/-	20/-	800/-
25000/-	100000/-	22.50/-	900/-

نقشہ زکوٰۃ
دس روپے
سے ایک
لاکھ روپے
تک زکوٰۃ
نکلنے کا
آسان
طریقہ

2018ء	پشتی جنیزی	تاریخ	تہذیب	اعراس	وصال
16	اشق ابر	۶	۲۱	۳۰	۲۵
17	سپن	۷	۲۲	۲۶	۸
18	منگل	۸	۲۳	۲۷	۹
19	بدھ	۹	۲۴	۲۸	۱۰
20	جمعرات	۱۰	۲۵	۲۹	۱۱
21	جمعہ	۱۱	۲۶	۳۰	۱۲
22	سنیچر	۱۲	۲۷	۳۱	۱۳
23	اشق ابر	۱۳	۲۸	۱	۱۴
24	سپن	۱۴	۲۹	۲	۱۵
25	منگل	۱۵	۳۰	۳	۱۶
26	بدھ	۱۶	۳۱	۴	۱۷
27	جمعرات	۱۷	۱	۵	۱۸
28	جمعہ	۱۸	۲	۶	۱۹
29	سنیچر	۱۹	۳	۷	۲۰
30	اشق ابر	۲۰	۴	۸	۲۱

مصروفیات



2018ء	پشتی جنیزی	تاریخ	تہذیب	اعراس	وصال
1	سپن	۶	۲۱	۱۵	۹
2	منگل	۷	۲۲	۱۶	۱۰
3	بدھ	۸	۲۳	۱۷	۱۱
4	جمعرات	۹	۲۴	۱۸	۱۲
5	جمعہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۳
6	سنیچر	۱۱	۲۶	۲۰	۱۴
7	اشق ابر	۱۲	۲۷	۲۱	۱۵
8	سپن	۱۳	۲۸	۲۲	۱۶
9	منگل	۱۴	۲۹	۲۳	۱۷
10	بدھ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۸
11	جمعرات	۱۶	۳۱	۲۵	۱۹
12	جمعہ	۱۷	۱	۲۶	۲۰
13	سنیچر	۱۸	۲	۲۷	۲۱
14	اشق ابر	۱۹	۳	۲۸	۲۲
15	سپن	۲۰	۴	۲۹	۲۳

قربانی و عقیقہ

قربانی ایک مالی عبادت ہے جو ہر مالدار پر واجب ہے۔ خاص جانور کو خاص دن میں اللہ کی رضا کے لیے ثواب کی نیت سے ذبح کرنا قربانی ہے۔ مسلمان، یتیم، مالک نصاب، آزاد پر قربانی واجب ہے۔ مرد کی طرح اگر عورت بھی مالک نصاب ہے تو اس پر بھی واجب ہے۔ (در مختار)

قربانی کا وقت: تین دن اور تین راتیں، دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق سے بارہویں ذی الحجہ کے سورج ڈوبنے تک ہے لیکن دسویں تاریخ یعنی پہلا دن سب میں افضل ہے پھر گیارہویں پھر بارہویں۔

قربانی کا طریقہ: قربانی کے جانور کو ذبح سے پہلے چارہ پانی دے دیں، پہلے سے چھری تیز کر لیں جانور کے سامنے تیز نہ کریں۔ پھر جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور ذبح کرنے والا اپنا داہنا پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کرے اور ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِیْلَیْ فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اٰمُرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

دعا ختم کرتے ہی چھری چلا دے پھر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرٰہِیْمَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

مصروفیات



2018ء	پشتی جنیزی	تاریخ	تہذیب	اعراس	وصال
1	سپن	۶	۲۱	۱۵	۹
2	منگل	۷	۲۲	۱۶	۱۰
3	بدھ	۸	۲۳	۱۷	۱۱
4	جمعرات	۹	۲۴	۱۸	۱۲
5	جمعہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۳
6	سنیچر	۱۱	۲۶	۲۰	۱۴
7	اشق ابر	۱۲	۲۷	۲۱	۱۵
8	سپن	۱۳	۲۸	۲۲	۱۶
9	منگل	۱۴	۲۹	۲۳	۱۷
10	بدھ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۸
11	جمعرات	۱۶	۳۱	۲۵	۱۹
12	جمعہ	۱۷	۱	۲۶	۲۰
13	سنیچر	۱۸	۲	۲۷	۲۱
14	اشق ابر	۱۹	۳	۲۸	۲۲
15	سپن	۲۰	۴	۲۹	۲۳

اور کسی دوسری کی طرف سے ہو تو اس دعا میں مِیْنِی کی جگہ مِیْنِی فلان کے لیے (یعنی اس کا نام لے) اور اگر بڑا جانور ہے اور قربانی میں کئی لوگ شریک ہوں تو فلاں کی جگہ سارے شریکوں کا نام لے۔

عقیقہ: بچہ یا بچی پیدا ہونے کے شکرے میں جو جانور رضائے الہی کے لیے ثواب کی سنت سے جو جانور ذبح کیا جاتا ہے، اس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ عقیقہ کرنے کا طریقہ قربانی ہی کی طرح ہے۔ اس کی دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ ہِذِہِ الْعَقِیْقَۃُ لِابْنِیْ فُلَانٍ دَمَہَا بِدَمِہِ وَلَحْمُہَا بِالْحَمِہِ وَعَظْمُہَا بِعَظْمِہِ وَجِلْدُہَا بِجِلْدِہِ وَشَعْرُہَا بِشَعْرِہِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْہَا فِدَآءَ لِابْنِیْ مِنْ النَّارِ۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِیْلَیْ فَطَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحِیَّاتِیْ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اٰمُرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ کہہ کر ذبح کرے۔

یادر کھنہ کی چیزیں: عقیقہ کے لیے ساتواں دن بہتر ہے۔ اگر ساتویں دن میں نہ کر سکیں تو جب ہو سکے عقیقہ کریں، سنت ادا ہو جائے گی۔ بچے کے لیے ز جانور اور بچی کے لیے مادہ جانور مناسب ہے۔

اگر عقیقہ کی دعا یاد نہ ہو تو صرف بسم اللہ اکبر کہہ کر ہی ذبح کر سکتا ہے، عقیقہ ہو جائے گا۔

2018ء نمبر	چشتی جنینی	روز	تاریخ	اعراس	وصال
16	منگل	۶	۲۱	۲۲	۷
17	بدھ	۷	۲۲	۲۳	۸
18	جمعہ	۸	۲۳	۲۴	۹
19	جمعہ	۹	۲۴	۲۵	۱۰
20	سنیچر	۱۰	۲۵	۲۶	۱۱
21	اتوار	۱۱	۲۶	۲۷	۱۲
22	سینچر	۱۲	۲۷	۲۸	۱۳
23	منگل	۱۳	۲۸	۲۹	۱۴
24	بدھ	۱۴	۲۹	۳۰	۱۵
25	جمعہ	۱۵	۳۰	۳۱	۱۶
26	جمعہ	۱۶	۳۱	۱	۱۷
27	سنیچر	۱۷	۱	۲	۱۸
28	اتوار	۱۸	۲	۳	۱۹
29	سینچر	۱۹	۳	۴	۲۰
30	منگل	۲۰	۴	۵	۲۱
31	بدھ	۲۱	۵	۶	۲۲

مصرفیات



سماع بالمزامیر

”سماع بالمزامیر“ ہمیشہ ایک تنازع مسئلہ رہا ہے مشائخ کی ایک بڑی تعداد نے اسے سنا ہے، جب کہ بہت سے مشائخ نے اس سے احتیاط برتا ہے۔ محدثین و فقہاء میں پیشتر عدم جواز کی طرف گئے ہیں، جب کہ ان کی بڑی تعداد ایسی بھی ہے جو اس کی اباحت کی قائل ہے۔ خانقاہ عارفیہ اور اس کے شیخ کا تعلق تصوف کے اس خانوادے سے ہے جس میں ”سماع بالمزامیر“ صدیوں سے متواتر ہے۔ تفصیل کے لیے قارئین اس موضوع پر راقم کی کتاب کا انتظار کریں۔

نفس سماع اہل اسلام کے یہاں بالاتفاق جائز، معمول بہ و متواتر رہا ہے۔ الا ماشاء اللہ! اور شاذ آراء قابل التفات نہیں۔ اس کے ساتھ دل چسپ بات یہ ہے کہ اہل تصوف کے یہاں جب سماع بولا جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی وجد و رقص کا خیال بھی لازماً آتا ہے۔ چوں کہ صوفیہ کے یہاں سماع کی روایت وجد و رقص کی روایت کے ساتھ مربوط رہی ہے۔ موجودہ زمانے میں جب کہ مجالس وعظ اور محافل

2018ء نمبر	چشتی جنینی	روز	تاریخ	اعراس	وصال
1	جمعہ	۲۲	۸	۱۵	۱۰
2	جمعہ	۲۳	۹	۱۶	۱۱
3	سنیچر	۲۴	۱۰	۱۷	۱۲
4	اتوار	۲۵	۱۱	۱۸	۱۳
5	سینچر	۲۶	۱۲	۱۹	۱۴
6	منگل	۲۷	۱۳	۲۰	۱۵
7	بدھ	۲۸	۱۴	۲۱	۱۶
8	جمعہ	۲۹	۱۵	۲۲	۱۷
9	جمعہ	۳۰	۱۶	۲۳	۱۸
10	سنیچر	۱	۱۷	۲۴	۱۹
11	اتوار	۲	۱۸	۲۵	۲۰
12	سینچر	۳	۱۹	۲۶	۲۱
13	منگل	۴	۲۰	۲۷	۲۲
14	بدھ	۵	۲۱	۲۸	۲۳
15	جمعہ	۶	۲۲	۲۹	۲۴

مصرفیات



نعت و منقبت کا رنگ بدل چکا ہے، قدیم محافل سماع کا ہم صحیح تصور بھی نہیں کر سکتے، بلکہ ہمارے بعض تقویٰ شعاروہ ہیں جو اس تصور کو ہی معصیت سمجھ بیٹھے ہیں۔ اس لیے یہاں چند اقتباسات ملاحظہ کریں:

الف: علم تصوف کی پہلی جامع کتاب ”قوت القلوب“ میں شیخ ابواللب کی (۷۳۷ھ) لکھتے ہیں:

”احمد بن عیسیٰ خراز (۲۸۶ھ) سماع سننے میں بہت مشہور تھے۔ سماع کے وقت وہ تڑپ تڑپ جاتے اور بے ہوش ہو جاتے۔ (جلد: ۲، ص: ۱۰۰)، حضرت جنید فرمایا کرتے تھے: اس گروہ پر تین مواقع پر رحمت نازل ہوتی ہے۔ ایک کھانے کے وقت، اس لیے کہ یہ حضرات فاقہ اٹھانے کے بعد ہی کھاتے ہیں۔ دوسرا مذاکرہ کے وقت، اس لیے کہ یہ انبیائے کرام علیہم السلام کے احوال اور صدیقین کے مقامات کا ہی ذکر کرتے ہیں۔ تیسرا سماع کے وقت، اس لیے کہ اس کا سماع وجد کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ اس وقت حق کے مشاہدے میں مصروف ہوتے ہیں۔ ہم نے اس کا ذکر اس وجہ سے کیا ہے کہ یہ بھی بعض اہل محبت کا

[illegible]

مصرفیات



طریق اور بعض اہل عشق کا مشرب رہا ہے۔ اگر کبھی طور پر اس کا انکار کر دیں تو گویا ہم نے امت کو تو بے بلند یا صیادین کا انکار کر دیا۔“
(جلد ۲: ص: ۱۰۱، دارالکتب العلمیہ، بیروت، ۲۰۰۵ء)

ب: شیخ ابو نصر سراج (۷۸۳ھ) تصوف کی معروف اور انتہائی معتبر کتاب ”کتاب الماع“ میں لکھتے ہیں:

”جب ذوالنون بغداد میں داخل ہوئے تو صوفیہ کی ایک جماعت ان سے ملنے آئی، جن کے ہم راہ ایک قوال بھی تھا۔ انھوں نے ذوالنون سے درخواست کی کہ قوال کو کچھ کہنے کی اجازت عطا فرمائیں۔ انھوں نے اجازت دی اور قوال نے یہ اشعار گائے۔ یہ اشعار سنتے ہی ذوالنون اٹھے اور منہ کے بل ایسے گریڈے کہ پیشانی سے خون ٹپکنے لگا۔“

ج: ہندوستان کی پہلی کتاب تصوف ”کشف المحجوب“ میں حضرت داتا گلی بخشہ (۷۸۵ھ) رقم طراز ہیں:

”مشہور ہے کہ حضرت جنید بغدادی کا ایک مرید تھا جو سماع میں

بہت زیادہ بے قرار و مضطرب رہتا، جس سے دوسرے درویشوں کو خلل
الاق ہو جاتا۔ چنانچہ درویشوں نے شیخ کی خدمت میں اس کی شکایت
کی۔ حضرت جنید نے فرمایا: اگر اس کے بعد تم سماع میں مضطرب
ہوئے تو میں تمہیں اپنی صحبت سے نکال دوں گا۔ ابو محمد جریری کہتے ہیں
کہ سماع کے وقت میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنا لب بند کیے خاموش
ہے اور اس کے ہر بن موسے سے چشمہ ابل رہا ہے۔ یہاں تک کہ وہ
بے ہوش ہو گیا اور پورے ایک دن اسی طرح بے ہوش رہا۔ مجھے نہیں
معلوم کہ اس کا یہ حال سماع میں لذت بڑھنے کے سبب تھا یا اس کے دل
میں عظمتِ شیخ میں اضافے کے سبب تھا۔ ایک شخص نے حالتِ سماع
میں نعرہ مارا۔ اس کے شیخ نے کہا: خاموش رہو۔ اس نے سر زانو پہ رکھا۔
لوگوں نے جب اسے دیکھا اس کی روح نقسِ غضری سے پرواز کر چکی
تھی۔ شیخ المسلم ناسی

مصرفیات

[illegible]

2018ء	چشتی جنزی	پیشوا	اعراس	وصال
16	اشق اس	۸	۲۳	۳۰
17	سپل	۹	۲۶	۹
18	منگل	۱۰	۲۵	۱۰
19	بدھ	۱۱	۲۶	۳
20	جھنگ	۱۲	۲۷	۲۹
21	جھنگ	۱۳	۲۸	۵
22	سیدچنگ	۱۴	۲۹	۶
23	اشق اس	۱۵	۳۰	۷
24	سپل	۱۶	۳۱	۸
25	منگل	۱۷	۳۲	۹
26	بدھ	۱۸	۳۳	۱۰
27	جھنگ	۱۹	۳۴	۱۱
28	جھنگ	۲۰	۳۵	۱۲
29	سیدچنگ	۲۱	۳۶	۱۳
30	اشق اس	۲۲	۳۷	۱۴
31	سپل	۲۳	۳۸	۱۵

مصروفیات



واضح رہے کہ شریعت و طریقت میں رقص کی کوئی اصل نہیں ہے۔ البتہ! دل میں جب لطافت پیدا ہوتی ہے اور دماغ میں خروش غالب آجاتا ہے تو غلبہٴ حال کے سبب اضطراب پیدا ہو جاتا ہے اور یہ ترتیب اور ضوابط و قواعد سے آزاد ہوتا ہے۔ یہ اضطراب رقص نہیں ہے، نہ کھیل تماشا ہے، نہ ہوئی پرستی۔ یہ تو جاں گدازی کا لمحہ ہوتا ہے۔ جو لوگ اسے رقص کہتے ہیں وہ سخت خطا پر ہیں۔ یہ ایک حال ہے جسے زباں سے بیان نہیں کیا جاسکتا۔ مَنْ لَعْنُ يَذُقُ لَا يَذُرُ۔ ذوقِ ایں مے نہ شناسی بخدا، تاناہ چشتی۔

(۴۷۶، باب الرقص، و ما يتعلق به، دار النور، لاہور، ۲۰۱۳ء)
د: سید محمد مبارک کرمانی مشائخ چشت کے احوال پر پہلی مستند تصنیف ”سیر الاولیا“ میں رقم طراز ہیں:

”سلطان المشائخ فرماتے تھے کہ شیخ الاسلام شیخ قطب الدین قدس سرہ العزیز چار شبانہ روز عالم تحریر میں تھے۔ آپ کی وفات کا واقعہ اس طرح ہے کہ شیخ علی سہزی کی خانقاہ میں محفل سماع تھی۔ شیخ قطب

الدین نور اللہ مرقدہ بھی اس محفل میں حاضر تھے۔ قوال نے یہ شعر گایا:

کشت گانِ خنجر تسلیم را

ہر زمان از غیب جانی دیگر است

شیخ قطب الدین قدس سرہ پراس شعر نے اس قدر اثر کیا کہ آپ خانقاہ سے گھر تک مدہوش و متحیر لائے گئے۔ بار بار قوالوں سے فرماتے کہ یہی شعر پڑھو۔ قوال یہی شعر پڑھتے۔ وہ اسی عالم تحریر اور مدہوشی میں تھے، لیکن جب نماز کا وقت آتا تو نماز پڑھتے۔ پھر یہی شعر پڑھواتے اور یہی شعر خود بھی پڑھتے۔ وہ اسی عالم تحریر و مدہوشی میں رہے، یہاں تک کہ چار شبانہ روز اسی عالم میں گزرے۔ پانچویں شب آپ نے رحلت فرمائی۔ (ص: ۱۴۲) ایک دن سلطان المشائخ (حضرت نظام الدین اولیا) اپنے گھر کی دہلیز پر بیٹھے ہوئے تھے اور صامت نامی قوال آپ کے سامنے گارہا تھا۔ سلطان المشائخ پر اثر ہوا اور آپ پر گریہ و حال غالب آئے۔ اس موقع پر کوئی مرید وہاں موجود نہ تھا جو رقص میں آئے۔ حاضرین مجلس متفکر ہوئے۔ اسی اثنا میں ایک شخص باہر سے آیا اور قدم

بوس ہو کر رقص کرنے لگا۔ حضرت سلطان المشائخ بھی اس کی موافقت میں رقص کرنے لگے۔ (ص: ۷۹، مترجم: خواجہ حسن ثانی، درگاہ نظام الدین اولیا، دہلی)

ذیشان احمد مصباحی

دارالعلوم غوثیہ چشتیہ

سیکٹر 23، ایف بلاک، بنگلہ کالونی، فرید آباد

اپنے تمام صدقات، رزکوت، عطیات وغیرہ سے
دارالعلوم ہذا کو تعاون فرما کر عند اللہ ماجر ہوں۔

عبد الجلیل چشتی

(چیئر مین مدرسہ ہذا)

9810771935

آداب مسجد



اعتکاف کی نیت کے بغیر مسجد میں کسی چیز کے کھانے کی اجازت نہیں۔ بہت سی مساجد میں دستور عام ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں لوگ نمازیوں کے لیے افطار کے سامان بھیجتے ہیں اور نمازی اعتکاف کی نیت کیے بغیر مسجد میں بلا تکلف کھاتے پیتے ہیں اور فرش بھی خراب کرتے ہیں، یہ جائز نہیں۔

اقوال زریں

☆ جب تم سے خفیہ طور پر کوئی برا کام ہو جائے تو خفیہ طریقہ پر کوئی اچھا کام کرو کہ اچھائی، برائی کا کفارہ ہو جائے۔

☆ جب تم سے علانیہ طور پر کوئی برا کام ہو جائے تو علانیہ طور پر کوئی نیک کام کرو کہ نیکی، برائی کا بدلہ ہو جائے۔ (حضرت سلمان فارسی)



حضرت خواجہ سید تاج محمود حقانی چشتی

— — — — — علیہ الرحمۃ والغفران — — — — —

حضرت سید تاج محمود حقانی چشتی، حضرت سید شاہ عبداللہ چشتی بکھری کے پوتے اور حضرت سید شاہ قطب الدین مودود چشتی کی اولاد سے ہیں۔ آپ کے دادا حضرت عبداللہ چشتی اور پردادا حضرت سید اسد اللہ چشتی گنج نشین بھکر، سندھ سے صوبہ بہار تشریف لائے اور ضلع نوادہ کے موضع نہٹ شیخ پورہ میں اقامت گزریں ہوئے۔ حضرت سید تاج محمود حقانی چشتی مغل بادشاہ شاہجہاں کے ہم عصر تھے۔ بادشاہ نے آپ کے نام مدد معاش کے لیے بذریعہ فرمان شاہی جاگیر بھی عطا کی۔ آپ اپنے جد امجد حضرت سید شاہ عبداللہ چشتی مودودی فریدی نظامی قدس سرہ کی قائم کردہ خانقاہ واقع شیخ پورہ نزد موضع نہٹ، ضلع نوادہ کے سجادہ نشین تھے۔ آپ کو بیعت خلافت خاندانی سلسلہ میں اپنے والد خواجہ سید شاہ قطب الدین چشتی ثانی سے تھی۔ آپ اپنے وقت کے صاحب علم و کشف و کرامت بزرگ تھے۔ آپ نے نئی حج پایادہ کیے۔ آپ کا عرس ہر سال

۱۲ جمادی الآخر کو ہوتا ہے۔

خواجگان چشت، اہل بہشت پانچ ہیں۔ جو سلسلہ چشتیہ کے سرخیل ہیں۔ اول حضرت خواجہ ابواسحاق چشتی، دوم حضرت خواجہ ابوالاحمد چشتی، سوم حضرت خواجہ ابومحمد چشتی، چہارم حضرت خواجہ ناصر الدین چشتی اور پنجم حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہم یہی پانچوں بزرگ حضرت خواجہ سید شاہ تاج محمود حقانی چشتی قدس سرہ کے جد اعلیٰ ہیں۔ آپ کی خانقاہ چشتیہ کے سجادگان کا سلسلہ نسب درج ذیل ہے۔

سید عین الدین چشتی، بن قطب الدین احمد چشتی، بن سید شاہ سلطان احمد چشتی، بن سید شاہ احمد حسین چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ شجاعت حسین چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ فخر الدین حسین چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ رحمن حسین چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ محمد علی چشتی قدس سرہ، بن خواجہ سید شاہ محمد فصیح چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ عنایت اللہ چشتی قدس سرہ، بن سید شاہ حاجی تاج محمود حقانی چشتی قدس سرہ، بن خواجہ قطب الدین ثانی قدس سرہ، بن خواجہ سید عبداللہ چشتی مودودی قدس سرہ، بن خواجہ سید اسد اللہ سلطان کج نشین چشتی قدس سرہ، بن حضرت خواجہ برہان الدین چشتی قدس سرہ

بن سید عبدالرحمن چشتی قدس سرہ، بن خواجہ سید محمد جان چشتی قدس سرہ، بن خواجہ سید محمد سمعان چشتی قدس سرہ، بن خواجہ سید منصور چشتی قدس سرہ، بن خواجہ قطب الدین مودود چشتی قدس سرہ، بن خواجہ سید یوسف چشتی قدس سرہ، بن سید سمعان قدس سرہ، بن سید ابراہیم قدس سرہ، بن سید حسین قدس سرہ، بن سید عبداللہ قدس سرہ، بن سید حسن اصغر رضی اللہ عنہ، بن امام محمد تقی رضی اللہ عنہ، بن امام محمد تقی رضی اللہ عنہ، بن امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ، بن امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ، بن امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ، بن امام محمد باقی رضی اللہ عنہ، بن امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بن حضرت امام حسین شہید کربلا رضی اللہ عنہ، بن حضرت بی بی فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا، بن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

راقم سید قیام الدین نظامی فردوسی کے ساتھی اور محسن محترم سید مظفر حسین اکبر مرحوم جو میرے ساتھ حبیب بینک میں ملازم تھے اور جن کی ذاتی کوشش سے میں بینک میں ملازم ہوا حضرت خواجہ سید تاج محمود حقانی چشتی قدس سرہ کی اولاد سے ہیں۔ جس زمانہ میں میں اپنی کتاب ”شرفاکی گمری، حصہ اول“ کو ترتیب دے رہا تھا۔ مظفر بھائی مرحوم میرے پاس

تشریف لائے اور بڑے دکھ کے ساتھ کہنے لگے ”قیام صاحب میرا نسب نامہ قلمی مشرقی پاکستان کے ہنگامہ میں ضائع ہو گیا۔ اب میں کیا کروں؟“ میرے استفسار پر انھوں نے اپنی یادداشت سے اپنے خاندان کے چار پانچ پشتوں تک کے نام بتائے۔ اپنے آبائی وطن شیخ پور نہرٹ ضلع گیا میں مدفون جد اعلیٰ حضرت عبداللہ مودود چشتی بھگری رحمۃ اللہ علیہ کا نام بھی بتایا۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مجھے موصوف کا گم شدہ نسب نامہ حضرت سید شاہ عطا حسین رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”کنز الانساب“ سے حاصل ہوا جس کو نقل کر کے میں نے ان کے حوالہ کیا۔ مرحوم کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ وہ اپنی زندگی میں اکثر میری اس کاوش کا ذکر لوگوں سے کیا کرتے تھے۔

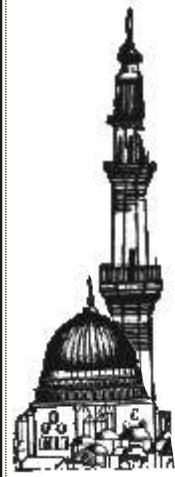
محترم سید مظفر حسین اکبر مرحوم سابق وائس پریسیڈنٹ، حبیب بینک کا تعلق ظاہر ہے صوبہ بہار سے تھا۔ بہار سے پاکستان کے مشرقی حصہ کے شہر ڈھاکہ کو ہجرت کیا۔ اپنے کنبہ کی شیرازہ بندی کے بعد انہیں کچھ اطمینان ہوا تھا کہ دوسری ہجرت کر کے مغربی پاکستان کے شہر کراچی آنا پڑا۔ اور زندگی کے آخری ایام میں نئے سرے سے زندگی

شروع کرنی پڑی۔

حضرت سید شاہ محمود حقانی چشتی قدس سرہ جیسے اگنت اللہ کے برگزیدہ بندوں نے اور رسول خدا ﷺ کے گھرانے کے تعلق رکھنے والے افراد نے دین اسلام کے لیے، تبلیغ دین محمدی کے لیے اور اشاعت شریعت مصطفوی ﷺ کے لیے جان کی قربانیاں دیں، عرب کی سرزمین جوان کا وطن تھا خیر باد کہا، غریب الوطنی کے باوجود دین اسلام کی وہ خدمت کی اور تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں وہ خدمت کا رنامہ انجام دیئے جو تاریخ کے صفحات پر ثبت ہیں۔ خلفائے بنو امیہ اور خلفائے بنو عباس نے ان برگزیدہ ہستیوں کو بدنام کرنے اور انہیں صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے کیا کچھ نہیں کیا۔ لیکن آج وہ خود کس مقام پر ہیں اور تاریخ انہیں کس نام سے پکارتی ہے سب کو معلوم ہے۔ آل رسول مقبول ﷺ، مبلغین اسلام، صوفیوں اور مشائخ سے زمانہ جتنی بھی مخالفت کر لے ان کا نام تاقیامت زندہ رہے گا۔ ان کے ناموں کا اعلان خود اللہ نے آسمانوں اور زمینوں پر کیا ہے۔ (شرف کی نگری سے ماخوذ)

مناجات مقبول

فضل کریارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
سید کونین شاہ انبیاء کے واسطے
یا الہی العالمین یہ عرض ہو میری قبول
مستجب ہذا دعاء ہو مصطفیٰ کے واسطے
دور کر رنج دلی ہے سخت مجھ کو بے کلی
اس شہ صدیق اکبر باصفا کے واسطے
فضل کے ہاتھوں سے مجھ کو میوہ مقصد کھلا
اس عمر فاروق عادل بے ریا کے واسطے
دو جہاں میں حضرت عثمان کے رو سے مجھے
مت نخل کیجیو تو اس صاحب حیا کے واسطے
بارگاہ عالی میں تیرے ہے یہ میری التجا
ہوئے حل مشکل میری مشکل کشا کے واسطے
بلبل باغ مدینہ قرۃ العین رسول
یعنی بی بی فاطمہ خیر النساء کے واسطے



ہر طرف سے فوج غم نے آکے گھیرا ہے مجھے
دے پناہ یارب شہید کر بلا کے واسطے
کون تجھ بن داداس عاجز کو دیوے اے خدا
زود تر فریاد رس زین العباء کے واسطے
میں بہت حیراں ہوں کر رحم کی مجھ پر نظر
باقر وجعفر علی موسیٰ رضا کے واسطے
موسیٰ کاظم تقی و باقی و عسکری
اور امام مہدی دین پیر ہدیٰ کے واسطے
یا الہی دور کر رنج و الم افلاس کو
خواجہ ہندالولی غوث الاعظم رہنما کے واسطے
میں ہوں مجرم کا پنتا ہے خوف سے سارا بدن
ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے دعا کے واسطے
کر دو اب سب کی شفاعت یا نبی بحر خدا
یا الہی بخش عصیاں مصطفیٰ کے واسطے
آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

